یا اللہ جل جلالہ　　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　یارسول اللہ ﷺ

جس کا منبر بنی گردن اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

تحقیقات امام احمد رضا ؒ
دربارہ
قدمِ غوث برگردنِ اولیاء

از قلم

اسیرِ دیارِ حبیب ﷺ پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

حضرت علامہ

ابوالرضا اللہ بخش نیّر مجددی
چشتی قادری

شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ نیّر المدارس ہوت والا شریف

ناشر: ادارہ تحقیقات نیّر ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب)

فون : 0300-8762360

(اسعد پرنٹرز لیہ 410821)

تحمید و تمھید

الحمد لله رب العالمین و العاقبة للمتقین و الصلوٰة و السلام علےٰ سید المرسلین و علےٰ آله الطیبین و اصحابه الطاھرین اما بعد

فقیر پُر تقصیر غیر مجددی کی نظر سے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کو مجدد دین و ملت اور اپنا مقتداء ماننے والے کچھ سنی بریلوی علماء کی غوث اعظمؓ کے بارے دل آزار تحریریں گزریں مثلاً

1۔غوث اعظم قدمی ھذا علے رقبة کل ولی الله فرمانے پر مامور من اللہ نہیں تھے۔

2۔آپ نے یہ بات حالت سُکر میں فرمائی جو حقیقت پرمحمول نہیں۔

3۔آپ کا یہ قول اپنے دور تک محدود ہے ماقبل و مابعد کے اولیا مراد نہیں۔

4۔بعض تو کچھ آگے بڑھ کر یہ کہنے لگے یہ صرف شہر بغداد کے ولیوں تک محدود ہے۔

5۔بعض مہربان اس سے اور آگے بڑھ گئے اور لکھا سب سے آخیر پر جہنم سے نکلنے والا۔ جب جنت میں داخل ہوگا تو گمان کرے گا کہ میرا مقام اور مرتبہ سب سے اونچا ہے اسی طرح غوث اعظم نے بھی (معاذ اللہ) غلط گمان کیا کہ میرا رتبہ سب سے اونچا (زیادہ) ہے اور میرا قدم جملہ اولیاء کی گردن پر ہے حالانکہ ہرگز ایسا نہیں ہے اور یہ (معاذ اللہ) گمان فاسد ہے۔انا لله و انا الیه راجعون۔

فقیر پُر تقصیر

فتاوٰی رضویہ کا مطالعہ کرر ہا تھا کہ قدم غوثؓ کے بارے میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا احمد رضا خان محدث بریلویؒ کے متعدد ارشادات نظر آئے۔ان کو پڑھ کر فقیر کو خاموش رہنا جرم نظر آیا وہ ارشادات حاضر خدمت ہیں۔

ماننے والے یقیناً خوش ہوں گے اور منکرین توبہ کرلیں گے اور اپنے غلط نظریہ سے رجوع فرمائیں گے کیونکہ یہ فقیر اختلاف کے باوجود ان کا بے حد احترام کرتا ہے۔ کیونکہ یہ مسئلہ عقیدت کا ہے ضروریات دینیہ سے نہیں۔اگر غوث اعظم سے بغض وعداوت کی بنا پر ایسا لکھا ہے تو ومن عادیٰ لی ولیا فقد اذنته بالحرب کے مطابق

ے عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے۔ سگ درگاہ جیلانی فقیر نیر مجددی چشتی قادری

ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 1

1۔ فتاوٰے رضویہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور ج نمبر ۲۸ ص ۳۹۲، ۳۹۳ میں ہے۔
بحوالہ نزہۃ الخاطر الفاتر فی ترجمۃ سیدی الشریف عبد القادر (قلمی) ص ۸ ہے (ترجمہ پر اکتفا کرتا ہوں) حضرت حماد زباس حضرت سیدنا غوث اعظم کے مشائخ سے ہیں۔ رضی اللہ عنہم اجمعین ایک روز انہوں نے سرکار غوث اعظم کی غیبت میں فرمایا! ان جوان سید کا قدم تمام اولیاء کی گردن پر ہوگا۔ انہیں اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ فرمائیں گے میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر پڑا اور ان کے زمانے میں جمیع اولیاء اللہ ان کے لئے سر جھکائیں گے اور ان کے ظہور مرتبہ کے سبب ان کی تعظیم بجالائیں گے۔

2۔ **ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 2**: مامور من اللہ ہونا ملحوظ رہے اور مجمع اولیاء زمانہ میں بے شک حضرت سیدی رفاعی رضی اللہ عنہ بھی داخل ہیں۔

3۔ **ارشاد امام بریلوی نمبر 3**: اسی نزہۃ الخاطر ص 9 میں حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا **قدمی هذا علیٰ رقبة كل ولي الله** فرمانا اور اولیا حاضرین وغائبین کا گردنیں جھکانا اور قدم مبارک اپنی گردنوں پر لینا اور ایک شخص کا انکار کرنا اور اس کی ولایت سلب ہو جانا بیان کر کے فرماتے ہیں یہ روشن دلیل قاطع ہے اس پر کہ حضورؓ تمام قطبوں کے قطب اور غوث اعظم ہیں۔
(ف) اس ارشاد اعلیٰ حضرت کو پڑھ کر آخری جہنم سے نکلنے والے شخص پر غوث اعظم کو قیاس کرنے ہمارے قابل احترام علماء فوراً توبہ کر لیں گے۔

4۔ **ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 4**۔ فتاوٰے رضویہ ص ۳۹۵ ج ۲۸
(ایک غوث وقت نے غوث اعظم کو فرمایا جبکہ آپ طالب علم تھے) اے عبد القادر بے شک آپ نے اپنے حسب ادب اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کیا۔ گویا میں اس وقت دیکھ رہا ہوں کہ آپ مجمع بغداد میں کرسی وعظ پر تشریف لے گئے اور فرما رہے ہیں کہ میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر اور تمام اولیائے وقت نے آپ کی تعظیم کے لیے گردنیں جھکائی ہیں وہ غوث یہ فرما کر ہماری نگاہوں سے غائب ہو گئے پھر ہم نے انہیں نہ دیکھا حضرت شیخ عبد القادر رضی اللہ عنہ پر تو نشان قرب

ظاہر ہوئے کہ وہ اللہ عزوجل کے قرب میں ہیں خاص وعام ان پر جمع ہوئے اور انہوں نے فرمایا میرا یہ پاؤں ہر ولی کی گردن پر اور اولیائے وقت نے اس کا ان کے لیے اقرار کیا۔ اولیائے وقت میں حضرت رفاعی ابھی ہیں یہ مبارک روایت بہجۃ الاسرار شریف میں دو سندوں سے ہے اور ایک یہی کیا علامہ علی قاریؒ نے اس کتاب میں چالیس روایات اور بہت کلمات ذکر کیے۔ سب بہجۃ الاسرار شریف سے ماخوذ ہیں یونہی اکابر ہمیشہ اس کتاب مبارک کی احادیث سے استفادہ کرتے آئے، مگر محروم محروم ہے۔

ف:۔ اس ارشاد کو پڑھ کر منکرین فضیلت غوث اعظم توبہ کر کے محرومی کی بدنصیبی سے بچ جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

5۔ ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 5۔ فتاویٰ رضویہ ص ۳۹۷ ج ۲۸ میں بحوالہ فتاویٰ حدیثیہ از امام ابن حجر مکی ص ۴۱۴ مطبوعہ بیروت ہے کبھی اولیاء کو کلمات بلند کرنے کا حکم دیا جاتا ہے کہ جو ان کے مقامات عالیہ میں سے ناواقف ہے اسے اطلاع ہو یا شکر الٰہی اور اس کی نعمت کا اظہار کرنے کے لیے جیسا کہ سیدنا غوث اعظمؓ نے اپنی مجلس وعظ میں دفعتاً فرمایا کہ میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر فوراً تمام دنیائے اولیاء نے قبول کیا اور ایک جماعت کی روایت ہے کہ جملہ اولیاء جن نے بھی سنا، سب نے اپنے سر جھکا دیئے اور سرکار غوثیت کے حضور جھک گئے اور ان کے اس ارشاد کا اقرار کیا مگر اصفہان میں ایک شخص منکر ہوا فوراً اس کا حال سلب ہو گیا۔

ف:۔ اس ارشاد کو پڑھ کر حالت سکر کے قائل اور آخری جہنمی سے جنتی کے گمان فاسد پر قول غوث کو قیاس کرنے والے توبہ کر لیں گے۔ اور اعلانیہ توبہ نامہ شائع کریں گے۔ ورنہ اپنے اسم گرامی کے ساتھ پاسبان مسلک رضاؒ کی دُم لگانا بند کر دیں۔

6۔ ارشاد اعلیٰ حضرتؒ نمبر 6: فتاوٰے رضویہ ص ۳۹۷ ، ۳۹۸ ج ۲۸ میں بحوالہ فتاوٰے حدیثیہ ص ۴۱۴ مطبوعہ بیروت ہے۔ حضور (غوث اعظمؓ) کے ارشاد پر جنہوں نے اپنے سر جھکائے ان میں سے سلسلۂ عالیہ سہروردیہ کے پیران پیر حضرت سیدی عبدالقاسم ابوالنجیب سہروردیؒ ہیں انہوں نے اپنا سر مبارک جھکا دیا اور کہا گردن کیسی میرے سر پر اور ان میں سے حضرت سیدی احمد کبیر رفاعیؒ ہیں انہوں نے کہا میری گردن پر اور کہا یہ چھوٹا سا احمد بھی انہیں میں

ہے جن کی گردن پر حضور غوث اعظم کا پاؤں ہے اس کہنے اور گردن جھکانے کا سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ اس وقت حضرت شیخ عبدالقادرؒ نے بغداد مقدس میں ارشاد فرمایا ہے کہ میرا پاؤں ہر ولی کی گردن پر۔ لہٰذا میں نے بھی سر جھکایا اور عرض کی کہ یہ چھوٹا سا احمد بھی انہیں میں سے ہے اور انہیں میں سے حضرت سیدی ابومدین شعیب مغربیؒ ہیں انہوں نے سر مبارک جھکا دیا اور کہا میں بھی انہیں میں ہوں الٰہی میں تجھے اور تیرے فرشتوں کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے قدمی کا ارشاد سنا اور حکم مانا۔ اسی طرح حضرت سیدی شیخ عبدالرحیم قناویؒ نے اپنی گردن مبارک جھکائی اور کہا سچ فرمایا سچے مانے ہوئے سچے نے رضی اللہ عنہ اولیاء کرام کہ ہم نے ذکر کئے یعنی حضرت نجیب الدین سہروردی اور سید احمد رفاعی حضرت نجیب الدین سہروردی اور سید احمد رفاعی حضرت شعیب مغربی و حضرت عبدالرحیم قناوی رضی اللہ عنہم انہوں نے اور ان کے سوا اور بہت عارفین کرام نے تصریح فرمائی کہ حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنی طرف سے ایسا نہ فرمایا۔ بلکہ اللہ عزوجل نے ان کی قطبیت کبرٰے ظاہر فرمانے کے لئے انہیں اس کے فرمانے کا حکم دیا ولہٰذا کسی ولی کو گنجائش نہ ہوئی کہ گردن نہ جھکاتا اور قدم مبارک اپنی گردن پر نہ لیتا بلکہ متعدد سندوں سے بہت اولیاء کرام متقدمین سے مروی ہوا کہ انہوں نے سرکار غوثیت کی ولادت مبارک سے تقریباً سو برس پہلے خبر دی تھی کہ عنقریب عجم میں ایک صاحب عظیم مظہر والے پیدا ہوں گے اور یہ فرمائیں گے کہ میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر۔ اس فرمانے پر اس وقت کے تمام اولیاء ان کے قدم کے نیچے سر رکھیں گے اور اس قدم کے سایہ میں داخل ہوں گے۔

ف:۔ اعلیٰ حضرتؒ کے ارشاد کو پڑھ کر تسلیم کرلو غوث اعظمؒ قدمی ہذا فرمانے پر مامور من اللہ تھے سکر کا قول غلط ہے۔

7- ارشاد اعلیٰ حضرتؒ نمبر 7 : فتاوٰے رضویہ ص ۳۹۹ ج ۲۸ میں فتاوٰے حدیثیہ ص ۴۱۴ کے حوالہ سے فرمایا غوث وقت نے کہا۔ غوث اعظم منبر پر مجمع میں فرمائیں گے میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر اور تمام اولیائے عصر آپ کے قدم کی تعظیم کے لئے اپنی گردنیں خم کریں گے اور پھر ایسا ہی واقع ہونا حضورؒ کا یہ ارشاد فرمانا اور تمام اولیائے عالم کا اقرار کرنا کہ بے شک حضورؒ کا قدم ہم سب کی گردن پر۔ آخر میں (امام مکہ) ابن حجر نے فرمایا۔ یعنی یہ حکایت تواتر

ہے کہ اس کے ناقلین بکثرت ثقہ عادل ہیں۔

ف: منکرین فیصلہ کریں یہ سچے ہیں یا اعلیٰ حضرتؒ یقیناً یہ حضرات غلطی پر ہیں۔ خدا معاف فرمائے اور توبہ کرنے کی توفیق بخشے۔

اولیائے عالم کے الفاظ قابل توجہ ہیں۔

8۔ **ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 8:** فتاوٰے رضویہ ۳۸۵ ج ۲۸ میں بحوالہ بہجۃ الاسرار ص ۱۰ طبع مصری میں ہے۔ ہم کو ابو محمد حسن بن احمد بن محمد اور خلف بن احمد بن محمد حریمی نے خبر دی کہ ہم کو میرے جد محمد بن ونف نے خبر دی کہ ہم کو شیخ ابو القاسم بن ابی بکر احمد نے خبر دی کہ میں نے شیخ خلیفہ اکبر ملکیؒ سے سنا اور وہ حضور اقدس ﷺ کے دیدار مبارک سے بکثرت مشرف ہوا کرتے تھے فرمایا۔ خدا کی قسم بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا عرض کی یا رسول اللہ! شیخ عبد القادر نے فرمایا کہ میرا پاؤں ہر ولی کی گردن پر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عبد القادر نے سچ کہا اور کیوں نہ ہو کہ وہی قطب ہیں اور میں ان کا نگہبان۔ کلب باب عالی (اعلیٰ حضرت) عرض کرتا ہے۔ الحمد للہ! اللہ نے ہمارے آقا (غوث اعظم) کو اس کے کہنے کا حکم دیا۔ کہتے وقت ان کے قلب مبارک پر تجلی فرمائی۔ نبی ﷺ نے خلعت بھیجا۔ تمام اولیاء اولین و آخرین جمع کیے گئے سب کے مواجہ میں پہنایا گیا۔ ملائکہ کا جھمگھٹ ہواء رجال الغیب نے سلامی دی تمام جہان کے اولیاء نے گردنیں جھکا دیں۔ اب جو چاہے راضی ہو جو چاہے ناراض۔ جس کا جی جلے اس سے کہو **موتوا بغیظکم ان اللہ علیم بذات الصدور** مر جاؤ اپنی جلن میں بے شک اللہ دلوں کی جانتا ہے۔

ف: مامور من اللہ اور تمام جہان کے اولیاء کے الفاظ پر غور فرماتے ہوئے ہمارے قابل قدر علماء کرام اپنے قول سے رجوع فرما کر جماعت میں تفریق نہ ڈالیں اسی میں خیر ہے۔

9۔ **ارشاد امام اہلسنت نمبر 9:** فتاوٰے رضویہ ص ۳۸۷ ج ۲۸ بحوالہ بہجۃ الاسرار ص ۲۵ طبع مصری ہے۔

خدا کی قسم اللہ عزوجل نے اولیاء میں حضرت شیخ محی الدین عبد القادر رضی اللہ عنہ کا مثل نہ پیدا کیا نہ کبھی پیدا کرے گا۔

؎ بقسم کہتے ہیں شاہان صدیقین و حریم
کہ ہوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا
حدائق بخشش ص ۶ مطبوعہ کراچی

ف: اس ارشاد کو پڑھ کر ہمارے قابل قدر علماء اپنے خیالات سے رجوع فرما کر اہلسنت پر احسان عظیم فرمائیں گے۔

10۔ارشاد اعلیٰ حضرتؒ نمبر 10۔فتاوٰے رضویہ ص ۵۵۹ ج ۲۶ میں ہے کہ حضور پُر نور سیدنا غوث اعظمؒ کا مرتبہ بہت اعلےٰ و افضل ہے غوث اپنے دور میں تمام اولیائے عالم کا سردار ہوتا ہے۔اور ہمارے حضور (غوث اعظمؒ) امام حسن عسکریؒ کے بعد سے سیدنا امام مہدیؒ کی تشریف آوری تک تمام عالم کے غوث اور سب غوثوں کے غوث اور سب اولیاء اللہ کے سردار ہیں اور ان سب کی گردن پر ان کا قدم پاک ہے۔

ف: امید ہے میرے قابل قدر علماء کرام اعلیٰ حضرتؒ کے مقابلے میں ہتھیار ڈال دیں گے اور توبہ کرلیں گے۔

11۔ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 11۔فتاوٰے رضویہ ص ۵۶۰ ، ۵۶۱ ج ۲۶ خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا غوث اعظمؒ کے مانند نہ کوئی ولی عالم میں ظاہر کیا نہ ظاہر کرے گا۔خضر علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے جس ولی کو کسی مقام تک پہنچایا شیخ عبدالقادرؒ کا مقام اس سے اعلے ہے اور جس پیارے کو اپنی محبت کا جام پلایا شیخ عبدالقادرؒ کے لئے اس سے بڑھ کر خوشگوار جام ہے اور جس مقرب کو کوئی حال عطا فرمایا شیخ عبدالقادرؒ کا حال اس سے اعظم ہے اللہ تعالےٰ نے اپنے اسرار سے وہ راز ان میں رکھا ہے۔جس کے سبب ان کو جمہور اولیاء پر سبقت ہے اور اللہ تعالیٰ کے جتنے ولی ہو گئے یا ہوں گے قیامت تک سب شیخ عبدالقادرؒ کا ادب کریں گے۔
(فتاوٰے رضویہ ص ۵۶۰ ۵۶۱ ج ۲۶ مطبوعہ جامعہ نظامیہ لاہور) یہ شہادتیں ہیں حضرت خضر علیہ السلام اور حضرات اولیاء کرام کی

؎ جو ولی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں دل میں میرے آقا (غوث اعظم) تیرا
حدائق بخشش دیوان اعلیٰ حضرتؒ ص ۶

12۔ ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 12۔ فتاوٰے رضویہ ص ۳۸۴ ج ۲۸ میں بحوالہ بہجۃ الاسرار ہے

حضرت شیخ عبدالقادر نے فرمایا میرا پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر۔ اُس وقت اللہ عزوجل نے ان کے قلب مبارک پر تجلی فرمائی اور حضور سید عالم ﷺ نے ایک گروہ ملائکہ مقربین کے ہاتھ ان کے لئے خلعت بھیجی اور تمام اولیائے اولین و آخرین کا مجمع ہوا جو زندہ تھے وہ بدن کے ساتھ حاضر ہوئے اور جو انتقال فرما گئے تھے ان کی ارواح طیبہ آئیں ان سب کے سامنے وہ خلعت حضرت غوث کو پہنایا گیا۔ ملائکہ اور رجال الغیب کا اس وقت ہجوم تھا جو ہوا میں پرے باندھے کھڑے تھے ۔تمام اُفق ان سے بھر گیا تھا اور روئے زمین پر کوئی ولی ایسا نہ تھا جس نے گردن نہ جھکا دی ہو۔

ے گردنیں جھک گئیں سر بچھ گئے دل لوٹ گئے
کشف ساق آج کہاں یہ تو قدم تھا تیرا
حدائق بخشش دیوان اعلیٰ حضرت ؒ ص ۸

ف: اس صریح اور واضح ارشاد اعلیٰ حضرت ؒ کو پڑھ کر ہمارے ذی وقار علماء بارگاہ غوثیت میں ادب سے سر خم کر دیں گے اور جماعت کو افتراق و انتشار سے بچا کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔

13۔ ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 13: فتاوٰے رضویہ ص ۳۸۱ ج ۲۸ بحوالہ بہجۃ الاسرار ص ۱۳ ہے

حضرت رفاعی نے اپنی گردن مبارک بڑھائی اور فرمایا علی رقبتی میری گردن پر ہم نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا اس وقت شیخ عبدالقادر ؒ نے بغداد میں فرمایا ہے۔ کہ میرا یہ پاؤں تمام اولیاء کی گردن پر

14۔ ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 14: فتاوٰے رضویہ ص ۳۸۲ ج ۲۸ میں بحوالہ بہجۃ الاسرار ہے معتوق نے کہا کہ میں نے شیخ احمد بن ابوالحسن رفاعی ؒ کی ام عبیدہ میں زیارت کی تو میں نے آپ کے اکابر اصحاب اور قدیم مریدوں کو کہتے ہوئے سنا کہ آج شیخ اسی جگہ (برآمدے کی طرف انہوں نے اشارہ کیا) تشریف فرما تھے کہ اپنا سر جھکا دیا اور فرمایا میری گردن پر جب آپ سے لوگوں نے اس کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ ابھی ابھی بغداد میں شیخ سید عبدالقادر ؒ نے فرمایا ہے میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے ہم نے اس تاریخ کو محفوظ رکھا تو جیسا آپ نے کہا بعینہ وہ اسی وقت میں رونما ہوا۔

15۔ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 15 فتاوٰی رضویہ ص ۳۸۲ ج ۲۸ میں ہے۔

ابو عمرؒ نے حدیث بیان کی کہ ایک دن طفسونج میں میرے والد نے اپنے مریدوں کے درمیان گردن جھکائی اور کہا میرے سر پر۔ ہمارے پوچھنے پر فرمایا کہ ابھی شیخ عبدالقادرؒ نے بغداد میں فرمایا ہے کہ میرا پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے ہم نے اپنے پاس تاریخ نوٹ کر لی۔ پھر بغداد سے خبر موصول ہوئی کہ شیخ عبدالقادر علیہ الرحمۃ نے بالکل اسی دن اعلان فرمایا تھا جو تاریخ ہم نے نوٹ کر رکھی تھی۔ (بہجۃ الاسرار ص ۱۳)

16۔ارشاد اعلیٰ حضرت 16 فتاوٰی رضویہ ۳۸۳ ج ۲۸ میں بحوالہ بہجۃ الاسرار ص ۱۴

فقیہ شافعی صوفی نے حدیث بیان کی کہ میرے والد ماجد عبدالنجیب بغداد میں شیخ عبدالقادرؒ کی مجلس میں حاضر تھے۔ شیخ حضرت عبدالقادر نے اسی مجلس میں فرمایا میرا یہ قدم ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے تو میرے والد نے اُسی وقت سر جھکا دیا کہ وہ زمین کے قریب جا پہنچا اور تین بار کہا میرے سر پر، میرے سر پر، میرے سر پر۔

17۔ارشاد اعلیٰ حضرت نمبر 17: بحوالہ تفریح الخاطر ص ۲۴، ۲۵

فتاوٰی رضویہ ص ۴۰۷ ج ۲۸ میں ہے۔ جامع شریعت وطریقت وحقیقت شیخ رشید بن محمد جنیدی کتاب حرز العاشقین میں فرماتے ہیں۔ سیدنا غوث اعظمؒ کی روح مطہرہ نے حاضر ہو کر عرض کی اے میرے آقا! حضور اپنا قدم پاک میری گردن پر رکھ کر سوار ہوں۔ سید عالم حضور ﷺ غوث اعظمؒ کی گردن پر قدم مبارک رکھ کر سوار ہوئے اور ارشاد فرمایا میرا قدم تیری گردن پر اور تیرا قدم تمام اولیاء کرام کی گردن پر۔ واقعہ معراج کے اس واقعہ کی مزید تحقیق تسلی و تشفی کے لیے فتاوٰی رضویہ جلد ۲۸ کے درج ذیل صفحات کا مطالعہ فرمائیں۔ ص ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۲۰، ۴۲۵

خدا عظمت غوث اعظم کو ماننے کی توفیق بخشے۔ انکار اور ضد سے اپنی امان میں رکھے۔ آمین!

سگِ درگاہ جیلانی **نیر مجددی** قادری
۵ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ
0300-8762350

واقعہ کربلا پر افراط و تفریط سے پاک تحقیق
علامہ نیرؔ مجددی کی معرکۃ الآراء تصنیف

فاتح کربلا

آج ہی طلب فرمائیں

قیمت 200 روپے

مختلف مسائل پر منصفانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیق

(حصہ اول)

مقالاتِ نیرؔ

آج ہی طلب فرمائیں

قیمت 200 روپے

تفسیر نیرؔ العرفان ★ سیرت نیرؔ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور
مقالاتِ نیرؔ (حصہ دوم) جلد منظر عام پر آنے والے ہیں

منگوانے کا پتہ ادارہ تحقیقات نیرؔ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب)

0300 - 8762360 - 0303 - 7448830

(سندر پرنٹرز لیہ ☎410821)

عسکری